© rasailojaraid.com

دل کی بات

تحفظ ناموسِ رسالت کے لئے ملک گیر ہڑتال

۲۷ مئی کو پاکستان کے عوام نے قانون تحفظ ناموس رسالت میں مرکزی کابینہ کی ترمیم کے خلاف تاریخی ہڑتال کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کے تمام طبقات ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لئے متحد و مستعد ہیں اور یہاں قانونِ تحفظ ناموسِ رسالت میں کوئی بھی ترمیم قبول نہیں کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی یہ خبر بھی خوش آئند ہے کہ پنجاب اسمبلی میں مرکزی کابینہ کی اس ترمیم کے خلاف قرارداد منظور کر لی گئی ہے۔ حالات کا تقاضا ہے کہ حکمران وقت کے تیور پڑھیں اور ایسی کوئی حماقت نہ کریں جس سے عوام میں لاقانونیت کا جذبہ پیدا ہو۔ حکومت کو نہ صرف تحفظ ناموسِ رسالت قانون میں کی گئی ترمیم واپس لینی چاہیئے بلکہ اس قانون پر عمل درآمد کے طریقہ کار کو یقینی بنانا چاہیئے۔ حکمرانوں کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر پاکستان میں حضور ﷺ کی عزت و ناموس محفوظ نہ رہی تو پھر نہ حکومت رہے گی اور نہ ملک۔ دونوں اللہ کے عبرتناک عذاب کے شکار ہوں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم کو اپنی کابینہ کے دو منہ پھٹ وزیروں کے منہ میں لگام دینی چاہیئے جو نہایت غلیظ متعفن اور گمراہ کن بیانات دیکر قوم کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔ خصوصاً شیر افگن اور نصیر اللہ بابر تو بہت بدزبان اور بدتمیز ہو گئے ہیں۔ علماء کے خلاف یہ وزیر جو زبان استعمال کر رہے ہیں وہ کسی شریف شہری کی زبان ہرگز نہیں ہو سکتی۔ ایسے ہی وزیر ہوتے ہیں جو حکومتوں کی تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ حکومت انہیں باندھ کے رکھے۔ اگر یہ یونہی کھلے رہے تو ایک دن اپنے ہی ساتھیوں کو بھونکنے اور کاٹنے لگیں گے۔

قادیانیوں اور عیسائیوں کی طرف سے ہڑتال کی مخالفت

۲۷ مئی کی ملک گیر ہڑتال میں صرف دو طبقوں نے حصہ نہیں لیا۔ اور بھرپور مخالفت کی۔ اخباری خبر کے مطابق عیسائیوں نے ہڑتال کی مکمل مخالفت کی ہے اور دوسری خبر کے مطابق قادیانیوں کے مرکز ربوہ میں تمام بازار کھلے رہے اور قادیانیوں نے ہڑتال میں حصہ نہیں لیا۔ قادیانیوں کے اس عمل سے ہمارے اس دعویٰ کو تقویت ملی ہے کہ توہین رسالت کے اصل مجرم قادیانی ہیں اور انہوں نے اپنے تحفظ کے لئے عیسائیوں کا سہارا لے رکھا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ قادیانی کھل کر سامنے

© rasailojaraid.com